© rasailojaraid.com

تصریحات

روزے کا فلسفہ یہ ہے کہ انسان کے اندر قوت ارادی پیدا کی جائے جو اسے اللہ کی معصیت سے محفوظ رکھے۔ جو شخص بھوک پیاس کی شدت تو برداشت کر لیتا ہے مگر قوت ارادی پیدا کر کے اپنے نفس کی تربیت نہیں کرتا وہ سمجھ لے اس نے روزے کا مقصد حاصل نہیں کیا۔ **"لعلکم تتقون"** میں تقویٰ سے مراد Will Power ہے جو انسان کے دل و نگاہ کو بھٹکنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ قوت ارادی بہت بڑی قوت ہے۔ اسے استعمال میں لا کر بڑی بڑی مشکلات پہ قابو پایا جا سکتا ہے بہت سے محیر العقول کارناموں کو وجود دیا جا سکتا ہے۔ ٹیلی پیتھی اور عمل تنویم اسی قوت کے مظاہر ہیں جن کی حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

مسلسل ایک ماہ انسان اپنی نگاہ، زبان، سوچ اور اپنے اعضاء کو قابو میں رکھے۔ نگاہ کو بے مہار ہونے سے بچائے۔ زبان کی لغزشوں سے اجتناب کرے۔ سوچ کو جنسی خیالات کی آماجگاہ نہ بننے دے اور اپنے اعضاء پر کنٹرول کرے تو ایک ماہ کی مسلسل یہ تربیت بقیہ گیارہ ماہ بھی اسے گناہوں، معصیتوں اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی شخص رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے باوجود بھی اس ماہ مبارک کے ختم ہونے پر خود میں کوئی واضح تبدیلی محسوس نہیں کرتا تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ وہ روزے کی حکمت و فلسفے کے حصول میں ناکام رہا ہے۔ یہ موقعہ ہے چھوٹی و بڑی لغزشوں سے بچنے کی تربیت حاصل کرنے کا اور نفسانی خواہشات پر قابو پا کر اپنے اندر تقویٰ کی خاصیت پیدا کرنے کا۔ اور اگر ہمارا وجود اس میں ناکام رہتا ہے تو یقیناً ہم نے رمضان المبارک سے استفادہ نہیں کیا۔ روزے کی حکمت کو سامنے رکھ کر ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہئے اور اس کی اصل غائت کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے ورنہ بھوک پیاس اور قیام اللیل کی تھکاوٹ کی اللہ کے ہاں کوئی قدر و قیمت نہیں ہو گی۔

(۲)

خرابی بسیار کے بعد جمعیت اہل حدیث میاں فضل حق گروپ نے بالآخر نام نہاد اسلامی جمہوری اتحاد سے علیحدگی کا اعلان کر ہی دیا ہے۔ بہرحال اگر اس اعلان میں کوئی حقیقت ہے تو ہم انہیں مبارک باد دیتے ہیں اگرچہ اتحاد بھی بے وقعت تھا اور علیحدگی بھی بے وقعت ثابت ہوئی ہے اور کہنے والے نے کہہ دیا ہے کہ علیحدہ ہونے والے شامل ہی کب تھے؟ اور یہ کہ جو شامل تھے وہ اب بھی شامل ہیں۔

© rasailojaraid.com